Title - BED ISTAT ~~JO SRIMAD BHAGWAT KE ADHH~~

Creator - Lala Baldev Das Kayastha Bhatnagar

Publisher - Matba Munshi Nawal Kishore Luc

Date - 1881

Pages - 32

Subjects -

بید استتر

جو

سری مدبھاگوت کے ادھیاے میں درج ہے اوسکو لالہ بلدیو داس

کایستھ بھٹناگر متوطن رام پور نے ہر ایک اشلوک کا

اردو میں ترجمہ کیا

واسطے فائدہ عام ہنود کے

پہلی مرتبہ

مطبع منشی نولکشور مقام لکھنؤ میں چھپا

سنہ ۱۸۹۱ع

श्रीगणेशाय नमः

ॐ नमः श्रुतय ऊचुः जय जय जह्य
जामजित दोषगृभीतगुणां त्वमसि
यदात्मना समवरुद्धसमस्तभगः अ
गजगदोकसामखिलशक्त्यवबोध
क ते क्वचिदजयात्मना च चरतोऽनु
चरेन्निगमः ॥ १ ॥

ہے اجیت پرمیشر تمہاری جے ہو جے ہو چراچر جو پرانی ہین
اون کی اون کی جو شتو کرنیوالی مایا ہے تسکا ناس کرو
کیسی مایا ہے کہ آنند آدک کے آبرن کے ارتھ یعنی چھپانے
کے ارتھ گرہن کرے ہین گون جسنے اور تم کیسے ہو کہ اپنے
سروپ کرکے روکا ہے سمپورن ایشرج جسنے یعنی اکھل
شکتی کے پرکاش کرنیوالے کسی سمے مایا کرکے سہت

بچرتے ہوئے جو تم ہو نگم جو بید ہیں تمکو پرتی پادن یعنی
استت کرے ہیں ـ

बृहदुपलब्धमेतदवयंत्यवशेषतया
यत उदयास्तमयौ विकृतेर्मृदि वा-
विकृतात् अतऋषयो दधुस्त्वयि
मनोवचनाचरितं कथमयथा भवं-
ति भुवि दत्तपदानि नृणाम् ॥ २ ॥

ہے بھگون پراپت ہوا جو یہ سمپورن برہمانڈ ہے اسکو سرگیا کرکے
تمہارے ہی سروپ برنن کرتے ہیں کیسے تم ہو کہ تمہاری پرکاش
سے سنسار کا اودے اور است ہوتا ہے کیسے جیسے مرتکا سے
گھٹ آدک اس کارن سے رشی جو ہیں تمہارے لیئے من
بچن کرم دھارن کرتے ہیں اور جو کہو کہ رشی جن اور دیوتاؤں کا
دھیان پوجن کرتے ہیں پرنتو انکا کیا ہوا جو دھیان سمرن
ہے تمہارے ہی بشئے پراپت ہوئے جیسے منشیون کے
چرن دھرتی پر دھرے ہوئے کیسے ہوتے ہیں ـ

इति तव सूरयस्त्र्यधिपतेऽखिललोक
मलक्षपणकथामृताब्धिमवगाह्य
तपांसि जहुः किमुत पुनः स्वधाम
विधुताशयकालगुणाः परम भजन्ति
ये पदमजस्रसुखानुभवम् ॥ ३ ॥

ہے ترگن داتا روپی مرگ کے بچانے والے سور بیر جو
بھگت جن ہیں ایسا جان کر کے تمھاری سمپورن جو
لوکون کی مل دور کرنے والی ہے وہی کتھا ایک
سمندر اوسکے بیچ اسنان کر کے تپ آدکون تیاگتے
ہیں اور اپنے تیج کر کے دور کر دیے ہیں باسنا اور کال
کے گن جنھون نے وہی ہر کچھ تمھارے پد کون کہ نرنتر
ہے سکھ جس میں بھجتے اوسکو پراپت ہوتے ہیں اسمین کون
[illegible]

दृतय इव श्वसन्त्यसुभृतो यदि तेऽनु
विधा महदहमादयोऽण्डमसृजन् ।

यदऽनुग्रहतः पुरुषविधोऽन्वयो
ऽत्र चरमोन्नमयादिषु यः सदऽसतः
परं त्वमथ यदेष्ववशेषमृतम् ॥ ४ ॥

اے بھگون جو تمھارے بھکت ہین وی سپھل جیا ہین
اور انتھا اور جو تمھارے بھکت نہین ہین جیسے دھونکنی
لوہار کی نائین سانس لیتے ہین پرتھا اونکا جیون ہے
تمھاری کرپا سے مہد ادک تتو ہین برہمانڈ کو رچتے ہین
اور پھر اوس برہمانڈ مین پرکھ روپ ہوکر تم پراپت ہو
کیسے تم سو انّمیادک جو پنچ کوش ہین اونکے انتے تم
آنند کوش ہو پھر تم کیسے ہو ستھول سوکشم
سے پرے جو شیش رہا ہے تمھارا ہے سو ستیہ سروپ تم ہو

उदरमुपासते य ऋषिवर्त्मसु कूर्पद
शः परिसरपद्धतिं हृदयमारुणयो द
हरम् तत उदगादनंत तव धाम शिरः
परमं पुनरिह यत्समेत्य न पतंति कृ

तांन मुखे ॥५॥

ہے اننت رکھیون کے جو مارگ ہین اونمین استھول درشٹی
جو ہین او ودر المبھ برمھ کی اپاسنا کرتے ہین اور جو آرنی یعنی
سوکشم درشٹی ہین وے ہردے آلمبھ برمھ کی اپاسنا
کرتے ہین کیسا ہردے المبھ برمھ ناڑی ہین ہے مارگ جسکا
تمھارا پرم دھام سکھمنا جو ناڑی ہے ہردے سیتی سرکی
پرتی آوے ہے سو پرش اس سکھمنا کو پراپت ہوکر جنم
مرن سنسار روپی کال کے مکھ نہین پڑتے

स्वकृतविचित्रयोनिषु विशन्निव हे
तुतयातरतमतश्चकास्यनलवत
स्वकृता॰नुकृतिः अथवितथास्वमू
ष्ववितथं तव धाम समं विरजधियो
ऽनुयंत्यभिविपण्यव एकरसम ॥ ६॥

ہے بھگون اپنی کری ہوئی جو چتر بچتر یونی ہین اونکے بیچ
کارن تاکر کے پیٹھے ہر سے روپ ہوکر پرکاش ہو رہے ہو

کیسے کہ اگن کی نائیں جیسے چھوٹے کاشٹ میں اگن چھوٹی
دکھتی ہے اور بڑے کاشٹ میں بڑی اسی کارن سے
چھوٹی بڑی دیہہ میں ست اور سمان ہوا اور ایک رس ہوا ایسا
جو تمھارا دھام ہے اسکو رجوگن کرکے رہت ہے بدھی
جنکی سو پراپت ہوتے ہیں اور کیسے ہیں وے سے ترب
کھاو سے دور ہو گیا ہے بہوار جنکا —

स्वकृतपुरेष्वमीष्वबहिरंतरसंवरणं
तव पुरुषं वदंत्यखिलशक्तिधृतों
ऽशकृतं इति नृगतिं विविच्य कव
यो निगमावपनं भवत उपासते
ऽघ्रिमभवं भुवि विश्वसिताः ७ ॥

ہے بھگون تمھاری کری ہوئی جو پور روپی دیہہ میں اون
باہر اور بھیتر ستھیا یعنی آچھادن کرنا جو پرکھ ہے اوسکو تمھا
انش برنن کرتے ہیں اور تم کیسے ہو کہ اکھل شکتیوں کے
دھارن کرنے والے ہو اور کوئی جن جو ہیں ایسی گتی

جیو کی بچار کرکے تمھارا جو چرن کمل ہے اوسکی اپاسنا
کرین ہین کیسا چرن ہے نگم جو بید ہین تنکا اتیپت
استھان ہے اور سنسار کا دور کرنے والا ہے

اور وے جو اپاسنا کرتے ہین کیسے ہین بشواس
کرکے سنجگت ہین ۔

दुरवगमात्मतत्वनिगमायतवा
तत्तनोश्चरितमहामृताब्धिपरि
वर्तपरिश्रमणाः नपरिलखंति
केचिदपवर्गमपीश्वरते चरण
सरोज हंस कुलसंगविसृष्टगृ-
हाः ॥ ८ ॥ ८ ॥ ८ ॥ ८ ॥ ८ ॥

ہے ایشور کوئی ایک جو بھگت ہین موکش کو بھی نہین
بانچھا کرتے ہین کیسے وے بھگت ہین کٹھن ہے جاننا
جنکا ایسا جو آتم تتّ ہے اوسکی پراپت کے واسطے
گرہن کرے ہین سریر جنھون نے تمھارے چرت

کتھا روپی امرت کا سمندر اوسمین اسنان کیئے ہین
جنھون نے اور کیسے وے بھگت ہین جنھون نے
ست سنگ بھگتون کے کر کر تیاگ دیے ہین گھر
جنھون نے ۔

त्वदनुपथं कुलायमिदमात्मसुहृ
त्प्रियवच्चरति तथोन्मुखे त्वयिहि
ते प्रिय आत्मनि च न वतरमंत्यहो
ऽसदुपासनया ऽत्महनो यदनुश
पा: भ्रमंत्युरुभये कुशरीरभृतः ६॥

ہے بھگون تمھارے انکول یہ جو سریر ہے تس سریر
کو پراپت ہوکر پھر تم آتما سوہرد پیارے کی نائین
تمھارے سنمکھ ہوئے ستے جو پرکھ تمھارے بیچ
نہین رمن کرتے یعنی نہین پریت کرتے وے پرکھ
اِس سنسار کے بیچ پھرتے ہین کیسا سنسار کہ جسکے
بہت سا بھے یعنی ڈر جسمین پھر کیسے وہ پرکھ ہین کہ

کھوئی اُپاسنا کرکے آتما کے یقین کرنے والے ہیں اور
کھوسٹے شریروں کو دھارن کرتے ہیں ۔

निभृतमरुन्मनोक्ष दृढयोगयुजो
हृदियन्मुनय उपासते तदरयोपि
ययुः स्मरणात् स्त्रियउरगेंद्रभोग
भुजदंडविषक्तधियो वयमपितेस
माः समदृशों ऽघ्रिसरोज सुधाः ॥१०॥

ہے بھگوان بسی کرچکے ہیں اندری پران من جنھوں نے
ایسے درڑھ جوگ کرنے والے جو منیشر ہیں کس کے
چرنارَبند کی اُپاسنا کرتے ہیں کہ جسکے شترو سپال
اوس شترو بھی پرم دھام کو جاتے بھئے اور گوپیاں
جو استریاں ہیں تمھارے پرم سندر بھج دنڈ پر آسکت
ہوئی ہے بدھی جنکی وے بھی پرم دھام کو جاتی
بھئیں اور ہم سم درشٹی ہو ہم جو سروتی ہیں کیسے ہیں
تمھارے چرن کمل کے دھارن کی کرتی ہے اچھا

ھون سے

कइहनुवेदवतावरजन्मलयोग्र
संरयतउदगादृषिर्यमनुदेवगणा
उभयेनर्हिनसन्नचासदुभयंनच
कालजवः किमपिनतत्रशास्त्रम
वकृष्यशयीतयदा ॥ २२ ॥ २१ ॥

ہے بھگون اس جگت مین تو ہی ایک سب سے پہلا
یعنی قدیم ہے تم سے برہما اور دیوتا اور رکھی اتپت ہوئے
ہین ان سب کو تمہارے پیچھے لے کر کے سین کروگے
جب اوسوقت مین کوئی نہ ہیگا نہ دیوتاؤن کے گن اور
نہ مہدادک اور نہ کال اور نہ شریر اور نہ شاستر گیان پرکاش
کرنے والا کوئی سادھن گیان کا اسواسطے ایک سرن
ہوکر سرون کیرتن کرکے پہلے ہی کرنے جوگ ہے -

जनिमसतः सतोमृतिमुतात्मनि
येचभिदांविपणमृतंस्मरंत्युपदिशं

तित स्यारूपितैः त्रिगुणमयः पुमानि
तिभिदायदबोधकृता त्वयिन ततः
परब्रह्मभवेदववोधरसे ॥ १२ ॥

اس جگت کی اتپت برمھ سے پاتنجلی مت والے کہتے
ہین اور نیایک موکش کو ست کہتے ہین اور سانکھ مت
والے برمھ اور جیو مین بھید مانتے ہین اور میمانسا مت
والے کرم کے پھل کو ست مانتے ہین سو یہ سب بھرم
ہی کر کے اپنے اپنے مت کے موافق آروپن کرین ہین
اصل تتو کو نہین جانتے اور بہت سے موڑھ ابدیا مین
برتمان اپنے کو پنڈت اور دھیر مانتے ہین اور اپنے
بھرم پرا بزرگان کی ریت چلن کو مقدم رکھکر اوسی پر
چلتے ہین جیسے کہ اندھا اندھے کی لکڑی پکڑکر لے چلے
سو نرگن ہی جیو تیرے سروپ کے گیان سے ابودھ
ہین اور تو کیسا ہے کہ مایا سے پرے اور اننگ اور
سب کا اوبودھک گیان گمن ہے —

सद्विमनस्त्विदं त्वयि विभात्यसदात्मना ।
मनुत सदभिमृशंत्यशेषमिदं मात्मतयात्मविदः न हि विकृतिं त्यजंति कनकस्य नदात्मतया स्वकृतमनुप्रविष्टमिदमात्मतयावसितम् ॥

یہ ہو ما تر بل ہوا یعنی مانا ہوا تر گنا تمک پرپنچ ست کی نایئں بھاشتا ہے سو تم جو ست ہو تمہارے ادھشٹھان ہونے سے یہ سب بسُو ست کی نایئں بھاشتا ہے اور تم جو اپادان کارن ہو یعنی اُتپت کرنے والے بسُو کے ہو اور یہ سب بسُو کارج ہے اسواسطے تتو کے جاننے والے گیان وان اس سب بسُو کو ست ہی جانتے ہین جیسے کہ سُبرن یعنی سونے کے جو کُنڈل اور کنگن وغیرہ آبھوکھن بنے ہوئے ہین اگرچہ اِس آبھوکھن کے نام کا اور روپ کا بکار اوس مین ہے لیکن سونے کے چاہنے والے اوس سونے کو نہین تیاگتے۔

तवपरियेचरंत्यखिलसत्वनिकेत
तयातउत्स दाक्रमंत्यविगणय्यशि
रोनिर्ऋतेः परिवयसेपशूनिवगिरा
विबुधानपितांस्त्वयिकृतसौहृदाः
खलुपुनंतिनयेविमुखाः ॥२४॥

جو تم کو سب جیوون کا استھان جانکر تم مین پریم کرتے
ہین بھکتی استوتی پوجا تیری چرچا کرتے ہین اس بھاوسے
کہ تم سب جیوون مین براجمان ہو سو وے مرت کال
سر پر کو پانو رکھکر یعنی ترسکار کر سمدر روپی سنسار کو
اوتر جاتے ہین اور جو تم سے بمکھ یعنی ابھگت ہین سو پشو
کی نائین سنسار روپی بندھن مین بندھے رہتے ہین
بار بار جنم مرن کو پراپت ہوتے ہین اور جنھون نے کیا
ہے پریم تمھارے بیچ سو نشچے پوتر ہو کر جنم مرن سے
چھوٹ جاتے ہین —

त्वमकरणःस्वराडखिलकारकशक्ति

धरस्तव वलिमुद्वहंति समदंत्यज यानिमिषाः वर्षभुजोः खिलक्षिति पतेरिव विश्वसृजो विदधतियत्रयेत्व धिकृताभवतश्चकिताः ॥२५॥

تم اکرن یعنی سمبندہ رہت الحِل شکتیون کے دھارن کرنے والے سمپورن پرانیون کی اندریون کے بکھے اور سوتی پرکاش یعنی خودبخود پرکاش وان یعنی کسیکے سبب سے تمھارا پرکاش نہین ہے اس سبب سے تمکو سب دیوتا برھماسے آد لیکر پوجا کرتے ہین اور وے تمکو بل دیتے ہین اسپر درشٹانت ہے کہ کھنڈ منڈل کے سوامی چھوٹے چھوٹے راجہ بڑے راجہ پرتھی پت کو جسطرح بل دیتے ہین ایسے ہی یہ سب دیوتا تمھارے آگیا بموجب مثل سورج چندرمان کے اپنے اپنے کامون مین رات دن برتمان ہین اور تمسے سب ڈرتے ہین کچھ خلاف آگیا کے نہین کر سکتے وہ ہی انکا بل دینا ہے

ایسا ہی سُورتیون مین بید کے لکھا ہے کہ اُسی کے ڈر سے
سُورج تپتا ہے اور اُسی کے ڈر سے پَون چلتی ہے اور
اُسی کے ڈر سے چندرمان اور اگن پرکاش کرتی ہے
اور اُوسی کے ڈر سے کال مرتُّ آتا ہے ۔

स्थिरचरजातयस्सुरजयो, स्यनिमि
त्तयुजो निहर उदीक्षया यदि परस्य
विमुक्ति ततः न हि परमस्य कश्चिद
परो न परश्च भवे द्वियत द्वापदस्य
तव शून्य तुलां दधतः ॥ १६ ॥

۱۶ ہے بھگوت نت تجھے جب تمھارا مایا کے ساتھ بہار یعنی
کریڑا ہوتی ہے درشٹی ماتر بلاس یعنی جب تم مایا کی طرف
درشٹی ماتر نظر بھر کر دیکھتے ہو سب استھاور چر جاتی
یعنی استھاور جنگم جیوون کی سرشٹی ہو جاتی ہے اور وے
جیوکون سے ہین کہ اون کے کرمون کا نمت ہونیکا ہے
اور تمھاری بھی اچّھا اون کے ہونے کے واسطے ہوتی ہے

اور تم سب مین سم ہو یکھتا کمی و بیشی نہین آکاش
کی مانین نہ تمھارے کوئی پر ہے نہ کوئی اپرا اور تم
من اور بچن سے اگوچر ہو یعنی من بچن تم تک نہین
پہونچ سکتا ہے ۔

अपरिमिता ध्रुवास्तनुभृतो यदिस
र्वगतास्तर्हि नशास्यतेति नियमो
ध्रुवनेतरथां अजनिच यन्मयं तद
विमुच्य नियंतृ भवेत् समनुज्ञान
तांपद्मतं मतदुष्टतया ॥ १७ ॥

مطلب
جیو بہت بے شمار ہین جنکا پرمان نہین ہو سکتا اور
نت بھی ہین یعنی بالکل ناش نہین ہوتے اور سرب گت
یعنی سب مین یکسان بیاپی ہین بسبب سم یعنی برابر ہونے
کے اون مین سے ایک دوسرے کا نینتا یعنی روکنے
والا اور رستہ پر چلانے والا نہین ہو سکتا اسواسطے
جسکے بکار سے یعنی کارنتا کرکے آتپت ہوئے ہین

وہ بھی اونکا نے دینا ہوسکتا ہے کسواسطے کہ جیو تو
سکا سچ ہین اور ایشر اونکا بہنت کا رن ہے اور ایشر
سب کے جاننے سے باہر ہے کسیطرح سے جانا نہین
جاتا جو کوئی کہے کہ مین نے جانا اوسکا مت دوشت ہے
ہے کسواسطے کہ جاننا اوسکا عین اقرار ہے اوپر نہ جاننے
اوسکو کے ۔

न घटत उद्भवं प्रकृतिपूरुषयोरज-
योरुभययुजा भवन्त्यसुभृतो जलबु-
द्बुदवत् त्वयितइमेततो विविधना-
मगुणैः परमे सरित इवार्णवे मधुनि
लिल्युरशेषरसाः ॥ २८ ॥ شا

پرکرتی اور پورکھہ دونون کا جنم یعنی آدہونا نہین ہوسکتا
کسواسطے کہ انادی ہین اور ان دونون سے جیوون
کی اُتپت ہوتی ہے بلبلے یعنی حباب کی نائین پانی
ہین صرف ایک پرکرتی سے بھی نہین ہوسکتے اور نہ صرف

ب پورکہہ سے بلکہ دونون سے ملکر یعنی جسطرح کہ حباب
ی اتپتّ مین جل اُپادان کارن ہے اور ہوا نمت
ارن ہے دونون بغیر نہین ہوسکتا اور سورتیون بید
مین لکھا ہے کہ آتما سے آکاش ہوتا بھیا اور سب لوک
اور سنسار دیوتا اور سب پرانی کل موجودات ہوئی
ہین جیساکہ اگن سے چہوٹے چہوٹے شعلہ بیس ہو لنگ
پیدا ہو جاتے ہین اور اوسی مین لے ہو جاتے ہین جیسے
سب برکش بناسپتی کے شبد ہین اور سب زبان سمدر
مین لے ہو جاتی ہین اسیطرح برہم مین لے ہو جاتی ہین

वृथुतव मायया भ्रममनीश्वरग-
त्यभूमं त्वयि सुधियो भवेद्यतिभा
व मनुप्रभवम् कथमनुवर्त्ततांभ
वभयंतव यद्भृकुटिः सृजति मुहु
स्त्रिणेमिरभव च्छरणेषु भयम्॥
॥ २६ ॥ २६ ॥ २६ ॥ २६ ॥ २६ ॥

یور ٹوکت بچنون کے بموجب جیوون کے بکھیے تیری مایا
کرکے بھرم آواگون کا ہے اسکو جان کر بدہ مان تیری
ہی بکھیے کہ اوس بھرم کا دور کرنے والا تو ہے اپنا بھاو
لگائے ہین یعنی تیرا ہی بھجن سمرن کرتے ہین اس
کرکے اونکو سنسار روپی بھرمنا یعنی آواگون جنم مرن
کبھی نہین ہوتا کیونکہ تیری سرن مین آئے ہوئے ہین
اور جو تیری سرن مین نہین آئے اونکو تو بارم بار جنم مرن
سنسار کہ تیری بھرکٹی کا بلاس ماتر ہے یعنی تینون رت
جاڑا گرمی برسات کرکے جگت جو سمبت سر کال روپ ہے
اوسمین برتمان رہتے ہین یعنی آواگون جنم مرن مین سنساری
بھرمتے رہتے ہین۔

विजित हृषीक वायुभिरदान्त मनः
स्तुरगं य इह यतंति यंतुमति लोलमु
पाय खिदः व्यसनशतान्विताः स
मवहाय गुरोश्चरणं वणिजइवाजसं

त्यक्तकर्णधराजलधौ ॥२०॥

جنھون نے کہ جیت لی ہین اندریان پرانون کے پون
بس کرنے سے اور من رُوپی گھوڑے کے بس کرنیکے
واسطے انیک پرکار کی جتن کرتے ہین اور گورو کی سرن
موجب بیپار براہمنون کے بچھون کے نہین لگے سو جتن کر
ہین بہت کھید پالی ہین کسواسطے کہ من سیکڑون لشٹون
مین چلت ہے او بیقرار کیا اور سرن گورو کے بس مین
آنا اوسکا دشوار ہے جیسے کہ سمندر بغیر جہاز اور ملاح کے
نہین ترا جا سکتا - ترجمہ شلوک - برھما آدی جو دُرلبھ
ہے اور سولبھ بھی ہے سو ناو رُوپی سنسار سمندر کے اور
گورو ملاح رُوپ ہے اور میری کرپا پون روپ اس ناو کی
چلانے والی ہے جو کوئی اس آپاسے کرکے سنسار سمندر
کو نہین ترتا اوسکو آتم گھاتی جانو —

स्वजन सुतात्म दार धन धाम धरा सुर
थै स्त्वयि सति किं नृणां श्रयत आत्म

निसर्गरसे इति मद ज्ञानतां मियुन
तोरतये चरतां सुखयन्ति कोन्वि ह
स्वविहृते स्वनिरस्तभगे ॥२१॥

۲۱ تجھہ آتما مدبا رس کے امرت آسے ہوئے اور بھجن اور
سیوا کرے تیرے سہایک ہوئے سنتے پرشوں کو یہہ
تجھہ سنکہہ سنسار کے یعنی سو جن کو سُت سونا اولاد وار
استری دھن روپیہ دھام گھر دھرا پرتھوی آتم اپنی
دیہہ اسو اسپنے پران اور ارتھہ پدارتھہ یا سب دیگر کیا
حقیقت ہین یعنی کچھہ بھی حقیقت نہین اور ایسے پرمارتھہ
آتما کے سکھہ کو جو نہین سمجھا جانتے اونکو یہان اس سنسار
کے کچھے کیا سکھہ ہوسکتا ہے کیسا ہے یہ سنسار کہ خود بخود
آپ ہی آپ ناس یعنی نشٹ ہوجاتا ہے اور سوتی اسکا
سنار جاتا رہتا ہے یعنی مرجاتا ہے اور وے لوگ جو
پرمارتھہ کو ست نہین جانتے استری آدک کے بھوگون
مین رت یعنی جگت برتمان ہو رہے ہین اونکو تجھہ

بھی سکھ نہین ہے —

भुवि पुरुपुण्य तीर्थ सदनान्यृषयो वि
मदा स्त उत भवत्पदाम्बुजहृदो ऽ घ
भिदंघ्रिजला दधति सकृन्मनस्त्व
यि य आत्मनि नित्य सुखे न पुनरुपा
सते पुरुष सारहरावसथान् ॥२२॥

اوکت لکشن جیسا کہ پہلے کہا گیا جو رشی ہین نراہنکار سدا
تیرے چرن کمل دھارن کر رکھے ہین اپنے ہردی مین
جنھون نے اور اوس چرن امرت سے دور ہو گئے ہین
سمپورن پاپ اون کے تو بھی تیرتھ استھانون کی جو پوتر
ہین اور سدا ست سنگ کے استھانون کی اور گو
ٹھکانون کی اپاسنا کرتے ہین یعنی سیون کرتے ہین اور تو
جو آتمانند سکھ روپ ہے جو ایکبار بھی اون کے من
مین دھارن ہو جاتا ہے تو پھر وے گھرون کی بانچھا
یعنی خواہش نہین کرتے اور گھر کیسا ہے کہ گیان اور

وھیرج اور کشما اور شانتی وغیرہ کو آدلیکر سنو کرمون کا
سہار دُور کرنے والا ہے اور وے گھر مین آشکت
کبھی نہین ہوتے ۔

यतइद्द स्थित नदिति चेन्नुत
र्क्क हतं व्यभिचरति क्व च क्व च मृषान
तयोभय युक्त व्यवहृत ये विकल्प
दूषितां यपरंपरया भ्रमयति भारती
तउक्त वृत्तिभिरस्य जगत्रान ॥२३॥

یہ اپنشو جو جگت سے اُتپت ہوا ہے ست ہی ہے جو اپنشو
جس سے اُتپت ہوتی ہے وہ اوسی کی اُتپت پدا کہاتی
ہوتی ہے جیسا کہ سونے سے کنڈل آدک زیور ستکا یعنی
اعتراض بر مخہ او پادان کارن اپنشو کا ہے اور اپنشو کارج
ہے سو کارن سے کارج جدا ہوتا ہے ایسا نہین ہوسکتا
ہے جیسا کہ ماما سے [illegible] ہے ایسا نہین سو وہ [illegible]
اول ترک [illegible] جیسا [illegible] ہوتے نہین

ہو سکتا ہے ۔ نہ اوسکے پیچھے یہ ہی ہے بستو دونون سے اتیت ہوا
کہنتو ہا ہے اور یہ جو ہے سو یہ بات بھی نہین ہو سکتی کہ
ستت کا اور استت کا پرسپر برودھ ہے جیسا کہ اندھیرا اور
چاندنا اکٹھا ایک جگہ نہین ہو سکتا ۔ کوچ وکیا ۔ یعنی جو یہ
بھی صریح دکھلائی دیتا ہے جیسا کہ رسی مین سانپ کا بھرم
سو وہ سانپ جھوٹھا ہے ایسے ہی یہ پرپنچ بستو کا کہ فانی ہو جانا
ہے جھوٹھا ہے بھرم ہی سے ہے اور یہ بھرم پرمپرا قدیم سے
پڑا چلا آتا ہے جیسے کہ اندھے کی لکڑی اندھا پکڑ کر چلے ۔
ستکا یعنی اعتراض سرتی مین لکھا ہے کہ برہما کے
گیان کرنے والے اکٹھے پھل کو پاوین گے جو کبھی ناش نہ ہوا اور
گیانت کے کرنے والے امر ہو جاوین گے ۔ جواب ۔ یہ بچن
سوکرت کرم کی تعلیم کے واسطے ہے اسواسطے کہ لوگ سردھا
سے سوکرت کرم کو پرم چاہ سے کرین اور اونمین پریت زیادہ
کرین بطور گو ہے کتا کے اکٹھے پھل کے اندھین والا سب
سرتیون کے اتہاس مین برودھ آتا ہے کہ اونہین سب

چیز ہوا ہے ایک بڑے گھر کے نشان نیچے کیا ہے ۔ اب
سو رسی استت کرتی ہین ۔

کہے بھگون تمھارے یہ چیدروپی بچن یہی سب کو سمجھا
ستے ہین کہ اونھین سوریون کے بچنون سے بھتون کو
کرمون مین اور سرگادک کے پاسے ہین سوڑھا ہو جاتی
ہے اوسی کو اکشے جانکر کرتے ہین اور بعضے جو بدھمان
ہین سکے وہ سب کو ناشمان جانکر موکش روپ تیرے
کو سچا جانکر تیرے مین لے ہو جاتے ہین اور سے جو
سرگادک کے بھوگون مین ابجھا کرتے ہین سو آپ درمتی
کو تاہ عقل ہین ۔

नयदिदमग्रभासनभविष्यदतोनि
धनादनुमितमन्तरात्वयिविभाति
मृषैकरसे भातउपमीयतेद्रविणजा
तिविकल्पपर्यैर्विनष्यमनोविलासमृ
तामिलवयंत्यवुधाः ॥ २५ ॥ २६ ॥

پہلے کہے ہوئے بچنوں کے بموجب یہ سرشٹ پہلے نہین
ہوتی تھی اور نہ آئندہ ہوئے پیچھے رہیگی سب لبتو ہونے
مین نشٹ ہوجاتی ہے پیچھے باقی نہین رہتی اور اس بیچ
مین جو سرشٹ دیکھتی ہے سچ ایک رس آتما کے بکھے
متھیا روپ کرکے بھاستی ہے جیسے کہ مٹی مین گھڑا
وغیرہ ظروف مین گھڑا کے اور سونے مین کنڈل آدک گہنے
یہ نام اور روپ سب جھوٹے ہین ایسے ہی آکاش آدک
سب تتو اور جو رچنا ہے سب نام ماتر جھوٹے ہین اور
برہم ہی ست ہے اور نت ہے اور جو کہ اس جھوٹے
کی رچنا کو کہ نہ تر بلاس یعنی من کا مانا ہوا ہے سچا
جانتے ہین وہ موڑھ بے بدھ ہین ۔

स यदजयात्वजामनुशयीतगुणांश्च
जुषन् भजतिसरूपतांतदनुमृत्युमपे
तभगः त्वमुतजहासितामहिरिव
त्वचमात्तभगोमहसिमहीयसेष्टगु-

गणितेपरिमेयभगः ॥ २५ ॥

۲۵
یہ جو جیو ہے سو مایا مین جکت ہوکر گن اور اندریونکو سیوتا
ہوا اور اپنے کو مانتا ہوا مایا کے دھرم کرم کا نڈادک کو
سیوتا ہوا اپنے آنند آدک سروپ کو بھول کر جنم مرن سنسا
رکو پراپت ہوتا ہے اور تم جو ایشر ہو تجتے تیاگ دیئے ہین مایا
اور مایا کے گن جیسے کہ سانپ کینچلی کو اپنے نہین مانتا اور چھوڑ
دیتا ہے یا کلیف کسواسطے کہ تمکو پراپت ہین سب ایشرج ت
اشٹ سدھی انما دِک سو تم جو ہو اپنے ایشرج سروپ کو مین
براجمان ہو اور وے ایشرج اپرمان بہت بے شمار
ہین کہ شمار اور پرمان مین نہین آسکتے —

यदिनसमुद्धरंतियतयोहृदिकामज
टादुरधिगमोसतांहृदिगतेस्मृतकंठ
मणिः असुतृपयोगिनामुभयतो-
प्यसुखंभगवन्ननपगतांतकादनधि
रूढपदाद्भवतः ॥ २६ ॥

ہے بھگون جون سے جتی یعنی سنیاسی کہ اونکے ہردے مین
کامنا کی جڑ قائم ہے یعنی سنسار کی بھوگ باسنا جو اسکو نہین
اوکھاڑ سکی تت اسرتون کے باوجودیکہ تم ہردے مین اون کے
براجمان ہو لیکن اونکو تمھارے سروپ کی پراپتی نہین ہوتی
جیسے کہ کوئی پرش کنٹھ مین منی پہر رہا ہے اور بھول گیا ہے
اوسکو معلوم نہین کہ منی میرے کنٹھ مین ہے یا نہین ہے
اور ایسے ہی جوگی اسو برت یعنی اندریون کے ترپت پوچھنے [?]
والے جوگ جو ہین دونون لوک کے سکھ سے اپراپت ہین اور
جنم مرن سنسار کا نہین دور ہوتا اس لوک مین دیہادک [?]
کے بھوگون کے کلیش مین رہتے ہین اور اوس لوک مین
نرکادک کے بھوگ مین دکھ پاتے ہین کسواسطے کہ تمھارے
سروپ کی پراپتی اونکو نہین ہوتی —

त्वदवगमी न वेत्ति भवदुत्थ शुभाशु
भयोर्गुणविगुणान्वयांस्तर्हि देहभृतां
चगिरः अनुयुगमन्वहंसगुणगीत

परंपरया श्रवणभृतो यत स्त्वमपवर्ग
गति मनुजैः ॥ २७ ॥

ہے سرگن کنت گون ایشرج جگت سرسے جو اوگی یعنی سرے
جو گیان والے ہین تیرے سے اوٹھے ہوئے شوبھ اشوبھ
سنچت کرمون کے پھل گن اور رگن دکھ سکھ سمبندھی اونکو
وے گیانی نہین جانتے اور ایسے ہی پرورتی اور نورتی
کرنیوالے بانی بچن اور بدھی اور شبد کے شاستر بہت اونکو
بھی نہین جانتے دیہہ ابھمانیونکے مانند کسواسطے کہ دور ہو
گیا ہے دیہہ ابھمان اونکا اور اس کارن سے کہ دن دن
پرتی پرم پراسرون کرکے دھارن کر رکھا ہے تمھارے کو
اور موکش کو نشچے کر رکھا ہے اون گیانوان اونکو کرم
کا ادھکار اور کرم کی سنکا بھی نہین ہے —

द्युपतय एव ते न ययुरंतमनंततया त्व
मपि यदन्तराण्डनिचया ननु सावर-
णाः खइव रजांसि वांति वयसा सह

यच्छ्रुतयस्त्वयिहिफलंत्यतन्निरसनेन भवन्निधनाः ॥ २८ ॥

۲۸ ہے بھگون سورگادک لوک کے جو پت سوامی برمھادک دیوتا ہین سو تیرے انت کو یعنی انتہا کو کوئی نہین جانتے تھے بلکہ تم بھی اپنے انت کو نہین سکتے کسواسطے کہ تم بے انت ہو انت تمھارا ہے نہین اور تمھارے اندر یعنی تمھارے مدہ مین اننت برمھانڈون کے سموہ کے سموہ بھرمتے پھرتے ہین جیسے کہ آکاش مین رج خاک دھول بھرمتی رہتی ہے اسواسطے بید سورتیان تیرے ہی کو نشچے کرتی ہین او تمھارے ہی مین سماپت ہو جاتی ہین - فقط -

تمام شد

المم المم یعنی پورن ہوا پورن ہوا - یہ پرسنگ بید سورتیون کی استت برمھ کی جو سری بھاگوت مہا پوران سے کے ادھیاے ۸۸ - یعنی ہشتاد و ہشتم مین درج ہین بھگوت

کرپا سے پورن ہوئی نیت نیم پاٹھ کرنے والوں کو فیض پانے
کی نیت سے اس کٹھن مقام کے ارتھوں کو اور تاتیرج بھیرا اسکے
مطلب اس کو جب بحث مہامشکل کا کہ جسپر انیک شرح اور
ٹیکا او بھاس پہلے رچے گئے ہیں اس تھوڑے سے اکشروں
سہل فہم اُردو میں لاکر سری کرشن چندر مہاراج کی کرپا
سے داسان داس بلدیو داس نے مرتب کیا جو کوئی
شردھا پوروک اسکو پڑھے بچارے اور اس سے فیض
پاوے اس آدھین کو بھی بدعا سے خیر یاد کرے جو تو
اس سمپورن کو کیا لفظ کیا معنی جو پڑھیگا شردھا سے اور
پوتر ہو کر دھیان نارائن کا کہ جنکی پرا شکتی ہے کر کرائین
شروع کرے نہیں تو دوش لگتا ہے ۔ سمبت ۱۹۴۳
ماہ ساون مقام شہر کرچھیتر کھتری کیتھل کے علاقہ اہل اسلام
نے کیتھل مشہور کر رکھا ہے ۔

DATE	NO.	DATE	NO.